کتاب نما

حدیث میں سید مودودی کی خدمات، ڈاکٹر محسنہ عظیم۔ ناشر: ادارہ معارف اسلامی، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور۔ فون: ۵۴۱۹۵۲۰-۰۴۲۔ صفحات: ۴۳۷۔ قیمت: ۳۸۰ روپے۔

شریعتِ اسلامیہ کی تشریح و تعبیر کا قدیم سرمایہ اس بات کی دلیل ہے کہ فہم و استنباط میں تمام ذہن ایک جیسے نہیں ہو سکتے۔ مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ نے بھی اپنے وسیع مطالعے، گہرے غور و فکر اور حالات و زمانے کی رعایت کے پیش نظر بہت سے مسائل میں اعتدال کی راہ نکالی اور ایک محقق عالم کی طرح بعض قدیم اسالیب سے اپنی تحقیق اور فہم کے مطابق اختلاف بھی کیا۔ جسے بعض حلقوں نے ہدفِ تنقید بنایا۔

مولانا مودودیؒ نے تصورِ اقامتِ دین اور اسلام بطور نظامِ زندگی کو جس مؤثر انداز میں پیش کیا ہے، اس کی بنیاد تین مآخذ ہیں: یعنی قرآن، حدیث اور فقہ۔ یہ حقیقت ہے کہ مولانا مودودیؒ نے اسلام کی تشریح و تعبیر میں حدیثِ نبویؐ کو وہی حیثیت دی ہے جو فقہا و محدثین دیتے رہے ہیں۔

زیرنظر کتاب میں سید مودودیؒ کی خدمات حدیث پر بحث کی گئی ہے۔ پانچ ابواب پر مشتمل اس کتاب کے پہلے باب میں سید مودودیؒ کی ۷ اتصانیف میں استدلال بالحدیث پر گفتگو کی گئی ہے۔ دوسرے باب میں علمِ حدیث کے فنی پہلوؤں روایت، درایت اور تطبیق و ترجیح میں ان کا اسلوب زیر بحث آیا ہے۔ تیسرا باب حدیث کی تشریح میں سید مودودی کے انداز کے بارے میں ہے۔ چوتھا باب دفاعِ حدیث کے حوالے سے اُس جدوجہد کی طرف مختصر اشاروں پر مشتمل ہے جو انھوں نے حدیث کی آئینی حیثیت منوانے کے لیے کی۔ پانچواں باب حدیث کے حوالے سے سید مودودی پر اعتراضات کا بیان ہے۔ تیسرے اور چوتھے باب کو کتاب کا مرکزی حصہ قرار دیا جاسکتا